سیدنا غوث اعظم کی شان میں حدائق بخشش کی وصل اول تا چہارم کی عام فہم اور آسان اردو شرح

مقامِ غوثِ اعظم

اعلیٰ حضرت کی نظر میں

تالیف

الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری
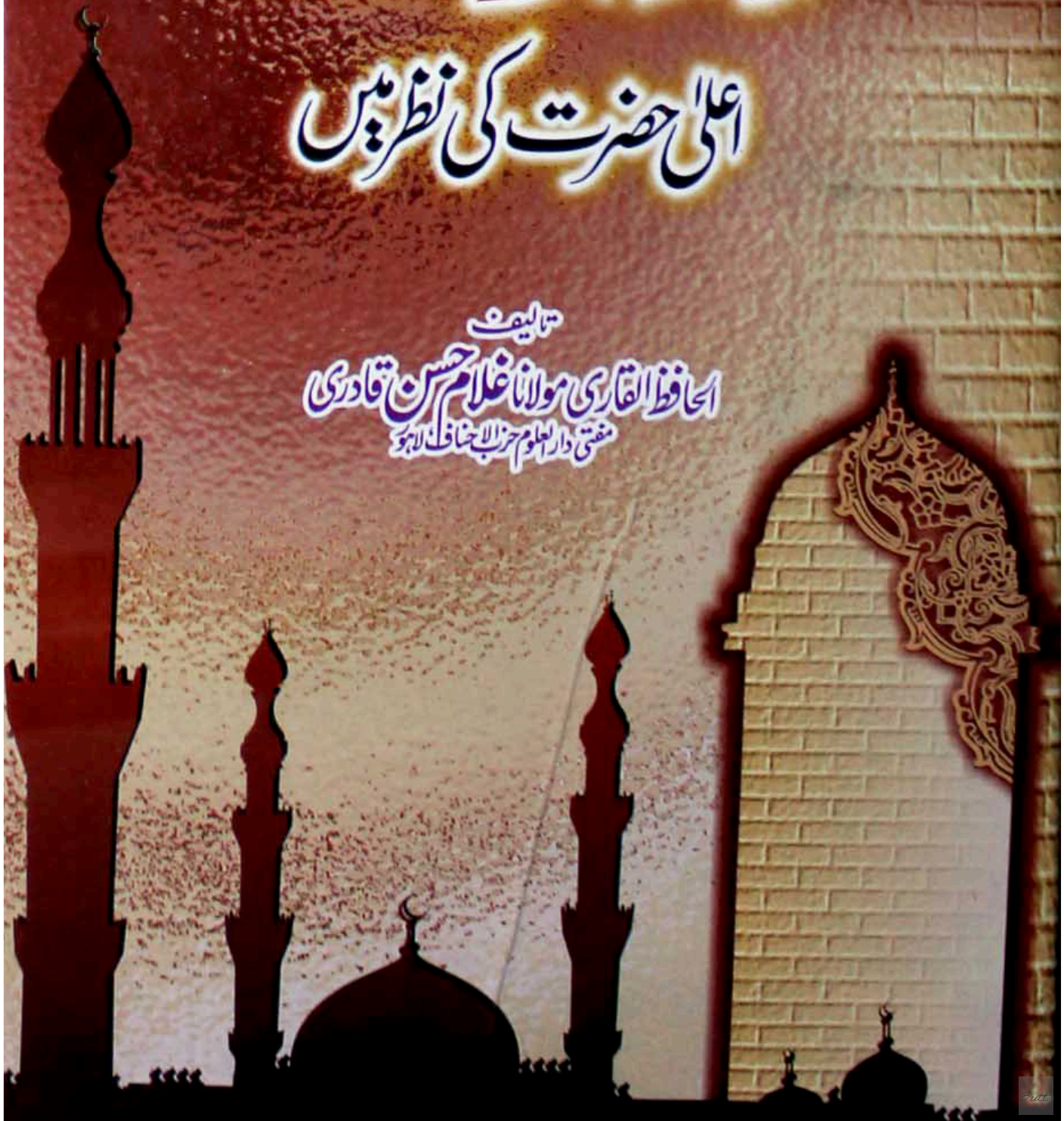
مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

بیانِ غوثِ اعظم کی شان میں حدائقِ بخشش کی وصل اوّل تا چہارم کی عام فہم اور آسان اُردو شرح

مقامِ غوثِ اعظم

اعلیٰ حضرت کی نظر میں

از:- الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری
مفتی دار العلوم حزب الاحناف لاہور

ناشر
مشتاق بُک کارنر
الکریم مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور

نام کتاب ......☆...... مقامِ غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کی نظر میں

مرتب ......☆...... مفتی غلام حسن قادری

ناشر ......☆...... مشتاق احمد

اہتمام ......☆...... سلمان خالد

پروف خوانی ......☆...... حافظ رضاء الحسن قادری

پرنٹرز ......☆...... اسلم عصمت پرنٹرز، لاہور

کمپوزنگ ......☆...... گل گرافکس

قیمت ......☆...... روپے

استدعا

پروردگار عالم کے فضل، کرم اور مہربانی سے، انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم آپ کے بے حد مشکور ہوں گے۔ (ناشر)

(6) مصطفیٰ کے تنِ بے سایہ کا سایہ دیکھا
جس نے دیکھا میری جاں جلوۂ زیبا تیرا

حل لغات وتشریح:

تن بے سایہ: بے سایہ جسم
جلوہ: نظارہ
زیبا: خوبصورت

اے غوث اعظم! جس نے آپ کی نورانی شکل کو دیکھا گویا کہ اس نے آپ کے نانا جاں امام الانبیاء علیہ السلام کے بے سایہ جسم کا آپ کی شکل میں سایہ دیکھ لیا۔ کیونکہ آپ کی ذات عادات و اطوار میں سیرت نبوی کا مکمل نمونہ ہے۔ آپ کی کرامات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آپ کے جسم اقدس سے مشک کی سی خوشبو آتی اور مکھی آپ کے جسم پر نہ بیٹھتی اس موقع پر آپ وجد میں آکر فرماتے:

هذا وجود جدی محمد صلی الله علیه وسلم لا وجود عبدالقادر.

کہ یہ وجود عبدالقادر کا تو نہیں ہے بلکہ اس کے نانا محمد مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہے۔

قصیدہ غوثیہ میں آپ فرماتے ہیں:

؎ وَكُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَدَمٌ وَّاِنِّيْ
عَلٰى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرِ الْكَمَالِ

ہر ولی کے لیے ایک قدم یعنی مرتبہ ہے اور میں سرکار دو عالم علیہ السلام کے قدم مبارک پر ہوں جو آسمان کمال کے بدر کمال ہیں۔

؎ محو ذات مصطفائی ہو گئی
مظہر شان خدائی ہو گئی